سوال

(118) 'اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے' کہنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عبارت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ ''اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اس کو مکروہ سمجھتا ہوں کہ کوئی یہ کہے کہ ''اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے۔ کیونکہ ان الفاظ سے یہ وہم ہوتا ہے گویا کہ مخلوق میں سے کوئی اللہ تعالیٰ کو کسی چیز پر مجبور کر سکتا ہے، جب کہ اللہ عزوجل کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«لَا مُكْرِهَ لَهُ» (صحيح مسلم، الذكر والدعاء باب العزم بالدعاء، ح: ٢٦٧٩)

''اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔''

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ اَللَّهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ ولكن لِيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ، وليعزم الرغبة فان الله لا مكره له، ولا يتعاظمه شيء أعطاهُ» (صحيح البخاري، الدعوات، باب ليعزم المسالة فانه لا مكره له، ح: ٦٣٣٩)

''تم میں سے کوئی یہ نہ کہے اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، بلکہ اسے پورے وثوق سے دعا کرنی چاہیے اور پوری رغبت کا مظاہرہ کرنا چاہیے کیونکہ اللہ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا اور جو کچھ وہ عطاء کر دے وہ اس کے لئے گراں بار نہیں ہو سکتی اور نہ ہی وہ اس کے لئے کوئی بڑی بات ہے۔''

لہٰذا ''اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے'' جیسے الفاظ استعمال کرنے کے بجائے یہ زیادہ بہتر ہے کہ یوں کہے: ''اللہ ایسا نہ کرے'' کیونکہ یہ الفاظ اس وہم سے بہت دور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حق میں جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ188

محدث فتویٰ